منصوبے کے تحت شہید کر ڈالا ۔ جمعیت علماء اسلام کے تمام علماء اور کارکن آپکی جدائی پر انتہائی رنجیدہ ہیں ۔ اور آپکی لازوال خدمات تاریخ میں جلی اور سنہری حروف میں لکھی جائینگی ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطافرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقامات سے نوازے ۔

اسلامی سربراہ کانفرنس توقعات اور مستقبل کے چیلنجز؟

تہران میں منعقدہ آٹھویں اسلامی سربراہی کانفرنس انتہائی نازک اور مشکل ترین حالات میں منعقد ہورہی ہے جوکہ ہر لحاظ سے قابل تحسین اور باعث مسرت امر ہے کہ عالم اسلام کے تمام سربراہان یا ان کے نمائندے کافی عرصے کے بعد امت مرحومہ کے مسائل اور مشکلات پر سوچنے کیلئے سرجوڑ کر ایران کے دارالخلافہ تہران میں جمع ہوئے ہیں ۔ ان کے سامنے اسلامی دنیا کے مسائل مشکلات اور آپس میں اختلافات خصوصاً امریکہ کے نیو ورلڈ آرڈر جیسے معاملات درپیش ہیں ۔

درحقیقت موجودہ حالات میں عالم اسلام دوسری قوموں سے تمام شعبہ ہائے زندگی میں بہت پیچھے ہے ۔ خواہ وہ تعلیمی شعبہ ہو ، اقتصادیات ہوں یا معاشیات ، میڈیا ہو یا سائنس وٹیکنالوجی عسکری شعبہ ہو یا سماجی ۔ الغرض زمانہ بہت تیزی سے ترقی کررہاہے اور ہم تھکے ہارے درماندہ مسافر کی طرح سایہ دیوار میں بیٹھے سستا رہے ہیں ۔ حالانکہ علم وعمل کا میدان تو مومن ہی کیلئے ہے ۔ سائنس علوم وفنون اور یہ ایجادات ہماری ہی متاع گم شدہ اور ہمارے بزرگوں کی میراث ہیں ۔ جن کو غیروں نے اپناکر دنیا کو مسخر کرلیا اور آج ہم پر وہ حکومت کررہے ہیں اور ہم ان کے غلام ہیں اور روزافزوں ان کی غلامی کے قعرمذلت میں گرتے چلے جارہے ہیں ۔ اے مسلم سربراہان مملکت ! آج امت کو سب سے زیادہ ضرورت آپس میں اتحاد واتفاق ، اخوت ومحبت باہمی ربط وتعلق اور اشتراک عمل کی ہے ۔ آج ہمارے جسم کے اعضاء افغانستان ، کشمیر، عراق ، لیبیا ، سوڈان ، ایران ، القدس شریف ، چیچنیا ، بوسنیا اور قبرص وغیرہ امریکہ واسرائیل کے زیرعتاب ہیں اور بعض ممالک میں اس کی سازشوں کے نتیجہ میں کشت وخون کا خونی کھیل جاری ہے ۔ خدارا عالم اسلام کی حالت زار پر رحم فرمائے اور امت کو کچھ دیکر اٹھیئے ۔ ایسا نہ ہو کہ یہ کانفرنس بھی ماضی کی طرح نشستندوخوردندو برخاستند کی طرح ناکام ہوجائے اور صرف چند کاغذی رسمی قراردادوں اور وہی پرانے گھسی پٹی تقاریر اور بے ثمروبے نتیجہ تجاویز پر اس کا اختتام نہ ہو بلکہ امت مرحومہ کیلئے یہ کانفرنس بانگ درا اور مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگانے کیلئے صوراسرافیل اور دشمن اور سامراجی قوتوں خصوصاً

یہود وہنود اور امریکہ کیلئے صاعقہ اور برق وتپاں ثابت ہو ۔ اور پھر عالم اسلام کی موجودہ شکستہ وریختہ تعمیر کیلئے ایک بنیان مرصوص فراہم کرتے ہوئے وہ سد سکندری اور کوہ ہمالیہ کیطرح ہو ۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ نہایت ہی افسوس اور دکھ کی بات ہے کہ او آئی سی ۔ کامیزبان ملک ایران نے اپنے ہمسایہ اسلامی مملکت افغانستان کی حقیقی نمائندگی کو نظرانداز کرتے ہوئے ایک بھگوڑے اور شکست خوردہ سازشی شخص کو افغانستان کے صدر کے طور پر مدعو کیا ہے اور ۹۵ فی صد کے علاقے اس کا اسلام کا عادلانہ نظام نافذ کرنے والی حکومت کو نظرانداز کیا ہے ۔ اور افغانستان کی سیٹ کو خالی دکھا گیا ہے ۔اور سابق صدر کو پورا سرکاری پروٹوکول دیا گیا ہے ۔ اس بےانصافی پر O.I.C سے ہم اخوت اور مسلم امہ کے اتحاد ویگانگت کی توقع رکھیں کہ انہوں نے تعصب اور نفرت کی بنیاد پر افغانستان کو مدعو نہیں کیا ۔ بہرحال یہ بات بہت خوش آئند ہے کہ امریکہ کے ناچاہتے ہوئے بھی مسلم ممالک کے ایک ریکارڈ تعداد نے اتحاد ویکجہتی اور امریکہ کے خلاف ایک صف میں جمع ہوکر تہران میں نازک وقت میں شرکت کی ۔ اور نہایت ہی مفید اور وزنی قراردادیں پاس کیں ۔ او آئی سی ایک ارب سے زائد مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم ہے جس میں پچپن ممالک شامل ہیں ۔ اس کانفرنس میں مسلم رہنماؤں کی ایک عظیم تعداد شرکت کررہی ہے جن میں ۳۰ صدور ، ۷ وزراء اعظم ، ۳ بادشاہ ، ۴ ولی عہد شرکت کررہے ہیں ۔ یہ عظیم قوت اگر اقوام متحدہ میں جوکہ معرکہ کا اصل میدان ہے وہاں پر بھی ان قراردادوں اور مسلم اتحاد کیلئے عملاً سرگرم عمل اور یکجا ہوجائے اور امت مسلمہ کے عظیم مفاد کیلئے اپنے ذاتی مفادات کو بالائے طاق رکھے ۔اور امریکہ واقوام متحدہ واسرائیل کو من مانی کرنے کا موقعہ نہ دے اور اپنی کوششوں سے دوبارہ مسلمانوں کا کھویا ہوا وقار بحال کرے ۔اور اکیسویں صدی اور اسکے چیلنجز خصوصاً تعلیم ، اقتصادیات ، اکنامکس ، سائنس وٹیکنالوجی اور مشترکہ اسلامی منڈی کیلئے مخلصانہ کوشش کرے ۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ امریکہ ، اسرائیل ، بھارت ، روس وغیرہ یا کوئی اور طاقت عالم اسلام کے خلاف آنکھ اٹھاکر دیکھے ۔ تو اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے اگر عالم اسلام کا اتحاد اور یکجہتی اسی طرح برقرار رہی تو یہ ایک نئی صبح کی طلوع کی نوید ہوگی ۔

؎ اٹھ دیکھ زمیں دیکھ فلاک دیکھ فضا دیکھ   مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو زرا دیکھ

افغانستان میں ہزاروں معصوم سفیران امن طالبان کی اجتماعی قبروں کی دریافت

ہم نے ماہ ستمبر کے شمارہ کے اداریے میں جن بے گناہ معصوم سفیران امن کے قتل عام کا رونا رویا تھا ۔ آخرکار ہماری اطلاع صحیح ثابت ہوئی اور افغانستان کے شمالی علاقہ جات میں تین ہزار کے

بقیہ صفحہ 55 پر